سوال

(40) مولانا روم اور ان کی تعلیم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مولانا روم کے متعلق آپ کا کیا خیال؟ کیا ان کی تعلیم حضرت کی تعلیم کے مطابق ہے؟ جزاکم اللہ خیرا

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

کچھ مطابق ہے کچھ خلاف بھی ہے۔ مثلاً یہ کہنا ہر شئے میں (حق) ہے۔ یعنی خدا ہے۔ یہ ٹھیک نہیں۔ کیونکہ قرآن وحدیث میں ہے کہ اللہ عرش پر ہے۔ ہاں اگر حق سے مراد یہ ہو جس کی طرف مندرجہ آیت میں اشارہ ہے تو پھر ہر شئے میں حق کا ہونا ٹھیک ہے۔

مَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَیْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ ---سورة الحجر ٨٥

''ہم نے آسمان، زمین اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے سب کو صرف حق کے ساتھ پیدا کیا ہے۔'' یعنی ان اشیاء کی پیدائش لغو نہیں۔ بلکہ کسی فائدہ کے لیے ہے یا یہ اشیاء وہم اور خیال نہیں۔ جیسے ایک گمراہ فرقے (سوفسطائیہ) کا مذہب ہے۔ بلکہ یہ سچ مچ ہیں اور ہر شے اپنے اندر ایک حقیقت رکھتی ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اہلحدیث

کتاب الایمان، مذاہب، ج1ص105

محدث فتویٰ